روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 8مارچ 2006ء 7صفر 1427ہجری 8امان 1385ہش جلد 56-91 نمبر 51

نجات پالی

حضرت عثمانؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

قبر آخرت کی منزلوں میں سے پہلی منزل ہے اگر وہاں نجات پائی تو بعد کے حالات آسان ہوں گے۔ اور اگر وہاں نجات نہ پائی تو بعد کے حالات اس سے زیادہ سخت ہوں گے۔

(جامع ترمذی کتاب الزھد باب فی ذکر الموت حدیث نمبر:3230)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہوگی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی۔ تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے۔ اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں۔ تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن چونکہ موقعہ کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرض التواء میں رہی۔ اب اخویم مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی وفات کے بعد جبکہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے۔ اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کے لئے تجویز کی۔ اور میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنادے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا ہے بجالاتے ہیں اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے۔ اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے۔ اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد20ص 316)

بیوت الحمد منصوبہ

آپ کی اعانت کا منتظر ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے دور مبارک کی ایک نہایت اہم تحریک، بیوت الحمد منصوبہ ہے۔ جس کے تحت جماعت احمدیہ میں غریبوں، بیواؤں اور امداد کے مستحق افراد و خواتین کے لئے ضرورت کے مطابق بیوت الحمد کے نام سے ایک رہائشی کالونی بنائی گئی ہے۔ اس کالونی میں ایک صد گھر تعمیر کئے گئے ہیں اور اس طرح کالونی میں ایک سو خاندان رہائش پذیر ہیں کالونی کے علاوہ پاکستان کے مختلف شہروں میں 652 مستحق خاندانوں کیلئے ان کی ملکیتی زمین پر گھروں کی تعمیر اور توسیع کرائی جا چکی ہے۔

یہ تمام امور اس بابرکت تحریک میں دل کھول کر مالی قربانی پیش کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں۔ ضرورت مندوں کا حلقہ وسیع ہونے کی وجہ سے زیادہ اعانت کی ضرورت ہے۔ احباب کرام مالی قربانی میں ایک مکان تعمیر کرنے کے مکمل اخراجات یا حسب استطاعت اعانت پیش فرما سکتے ہیں۔ جو مقامی جماعت کے انتظام کے تحت بھجوائیں یا براہ راست مد بیوت الحمد خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں ارسال فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے مال و نفوس میں بہت برکت عطا فرمائے۔ آمین (صدر بیوت الحمد منصوبہ۔ ربوہ)

یرقان سے بچاؤ کا فری ہومیو کیمپ

مجلس انصاراللہ مقامی کے تحت یرقان سے بچاؤ اور یرقان سے متاثر مریضان کو ایک ہفتہ کی دوا مفت مہیا کرنے کیلئے مورخہ 10مارچ کو صبح 9 سے 12 بجے تک انصاراللہ مقامی کے ہال میں فری ہومیو کیمپ کا انتظام کیا گیا ہے۔ زیادہ سے زیادہ احباب و خواتین استفادہ کریں۔

(زعیم اعلیٰ انصاراللہ مقامی)

طاہر ہومیو پیتھک

ریسرچ انسٹیٹیوٹ بند رہے گا

مورخہ 22 تا 31مارچ 2006ء طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ بند رہے گا۔ احباب مطلع رہیں۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

قادیان سے واپسی پر چند تاثرات

رب کی رحمت کا اک نشاں دیکھا ۔۔۔ میں نے امسال قادیاں دیکھا
ایک مدت کے بعد جلسہ پر ۔۔۔ پاک مہدی کا آستاں دیکھا
آسماں سے ملائکہ کا نزول ۔۔۔ میں نے خود اس جگہ یہاں دیکھا
جوق در جوق لوگ آئے تھے ۔۔۔ ارض پر پڑ گئے نشاں دیکھا
کتنے رنگوں کا کتنی نسلوں کا ۔۔۔ بن گیا تھا یہ کارواں دیکھا
ایسی دیکھی فضائے روحانی ۔۔۔ جیسے نورِ خدا عیاں دیکھا
وِردِ صلِّ علیٰ کا کرتے ہوئے ۔۔۔ واللہ ہر پیر و نوجواں دیکھا
مسکراہٹ نہ چِھن سکی اپنی ۔۔۔ میں نے ہر چہرہ شادماں دیکھا
ساری دنیا کو فتح کرنے کا ۔۔۔ میں نے ہر عزمِ نوجواں دیکھا
کتنی شفقت سے ملنے آیا تھا ۔۔۔ ہم نے خود میرِ کارواں دیکھا
واللہ دل سب کے ہو گئے مسرور ۔۔۔ قادیاں میں وہ دلستاں دیکھا
چہرے خوشیوں سے تمتما اٹھے ۔۔۔ جب اسے اپنے درمیاں دیکھا
شمع پر گر رہے تھے پروانے ۔۔۔ میں نے یوں رنگِ عاشقاں دیکھا
لحن تھا اس کا لحنِ داؤدی ۔۔۔ علم وحکمت کا اِک جہاں دیکھا
جِس میں پیدا ہوا وہ شہزادہ ۔۔۔ میں نے لاریب وہ مکاں دیکھا
اُس کا ہر ذرہ عظمتوں کا امیں ۔۔۔ اُس کی ہر گام کہکشاں دیکھا
بقعۂ نور بن گئے تھے ’’بیوت‘‘ ۔۔۔ وجد میں سارا گلستاں دیکھا
جب نظر پڑ گئی مِنارے پَر ۔۔۔ نُور کا ہالہ ضَو فِشاں دیکھا
ہائے آنسو نہ رُک سکے میرے ۔۔۔ میں نے مرقد شہِ زماں دیکھا

اور کہیں بھی نہ دیکھ پائے عزیز
میں نے جو اس جگہ سماں دیکھا

عبدالعزیز منگلا

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سادہ زندگی کی اہمیت

تحریک جدید جاری کرنے والے مقدس وجود نے جماعت سے سب سے پہلا مطالبہ سادہ زندگی کا فرمایا اوراس کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرمایا:۔

’’اس کے بغیر جماعت میں قربانی کا صحیح مادہ کسی صورت میں بھی پیدانہیں ہوسکتا اور نہ ہی روحانیت کا اعلیٰ مقام حاصل ہوسکتا ہے اور اگر تم سمجھو کہ اس کے بغیرتم روحانیت کا مقام حاصل کرلوگے تو یہ نفس کو دھوکہ دینے والی بات ہے۔‘‘ (مطالبات صفحہ 25)

ہراحمدی کا فرض ہے کہ وہ سادہ زندگی اختیار کر کے اپنے آپ کو ان اوصاف سے متصف کرنے کی کوشش کرے جو کہ حضور کے مذکورہ بالا ارشاد میں بیان کئے گئے ہیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم مبارک احمد صاحب باجوہ معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی دادی جان محترمہ عائشہ بی بی صاحبہ بیوہ محترم چوہدری خورشید احمد صاحب باجوہ مرحوم چک نمبر 223/9.R تحصیل فورٹ عباس ضلع بہاولنگر مختصر عرصہ علیل رہنے کے بعد مورخہ 21 جنوری 2006ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں آپ کا جنازہ مکرم محمد نور بھٹی صاحب معلم وقف جدید نے پڑھایا اور احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم معلم صاحب نے ہی دعا کروائی۔ مرحومہ نے اپنے پسماندگان میں ایک بیٹا مکرم چوہدری نعیم احمد صاحب باجوہ زعیم انصاراللہ مجلس چک نمبر 223/9.R اور ایک بیٹی یادگار چھوڑی ہیں۔ جبکہ ایک بیٹی آپ کی زندگی میں ہی وفات پا گئیں مرحومہ نہایت صابر وشاکر مہمان نواز اور آخری عمر تک صوم وصلوٰۃ کی پابند اور تہجد گزار تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے بلندی درجات فرمائے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور ان کے لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم منور احمد ججہ صاحب نمائندہ مینیجر الفضل توسیع اشاعت الفضل چندہ جات اور بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع کراچی کے دورہ پر ہیں تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ)

درخواست دعا

مکرم شیخ ذیشان انعام صاحب ابن مکرم شیخ انعام اللہ صاحب کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا موٹر سائیکل پر ایکسیڈنٹ کی وجہ سے ایک ہاتھ پر شدید چوٹیں آئی ہیں۔ ہسپتال والوں نے ہاتھ پر پلاستر کردیا ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم خواجہ اختر سعید صاحب نشتر بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی ہمشیرہ محترمہ سعیدہ انور صاحبہ اہلیہ محترم خواجہ انور صاحب کا ایکسیڈنٹ ہوا۔ ہسپتال میں زیر علاج رہیں لیکن مکمل صحت یاب نہ ہوسکیں۔ اب پھر طبیعت بہت زیادہ خراب ہوگئی ہے جس کی وجہ سے اتفاق ہسپتال لاہور کے سی سی یو میں داخل کروانا پڑا۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اللہ صاحب کامران بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو ڈاکٹرز صاحبان نے انجیوگرافی کے لئے مشورہ دیا ہے جو کہ چندروز میں ہوگی احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا وقار احمد صاحب وفاقی کالونی لاہور کی بیٹی عمارہ وقار صاحبہ کی آنتوں میں سوزش کی وجہ سے بیمار ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم وزیر علی صاحب دارالذکر لاہور لکھتے ہیں کہ میرے پیارے محسن دوست مکرم مشتاق احمد صاحب کھرل گمبٹ سندھ حال آسٹریلیا شوگر اور دل کی بیماری کی وجہ سے سخت کمزور ہو گئے ہیں احباب جماعت سے دردمندانہ دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر جماعت وحدت کالونی لاہور جہلم کے ہسپتال سے لاہور گھر آ گئے ہیں دعاؤں سے کافی افاقہ ہوا ہے لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے احباب جماعت سے مکمل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

گمشدہ ہار

مکرم جمیل احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ سونے کا Bracelet مورخہ 10 فروری 2006 کو بیت اقصیٰ سے دارالنصر شرقی جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے جس کو ملے براہ کرم 22/20 دارالنصر شرقی ربوہ فون نمبر 6214460 پر اطلاع پہنچا کر ممنون فرمائیں۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاءالاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

قرآن کریم کی اعلیٰ شان اور بلند مقام

حضرت مسیح موعود کے ارشادات کی روشنی میں

کامل رہنما

''سب سے سیدھی راہ اور بڑا ذریعہ جو انوار یقین اور تواتر سے بھرا ہوا اور ہماری روحانی بھلائی اور ترقی علمی کے لئے کامل رہنما ہے قرآن کریم ہے۔ جو تمام دنیا کے دینی نزاعوں کے فیصل کرنے کا متکفل ہو کر آیا ہے۔ جس کی آیت آیت اور لفظ لفظ ہزار ہا طور کا تواتر اپنے ساتھ رکھتی ہے اور جس میں بہت سا آب حیات ہماری زندگی کے لئے بھرا ہوا ہے اور بہت سے نادر اور بیش قیمت جواہر اپنے اندر مخفی رکھتا ہے۔ جو ہر روز ظاہر ہوتے جاتے ہیں۔ یہی ایک عمدہ محک ہے جس کے ذریعہ سے ہم راستی اور ناراستی میں فرق کر سکتے ہیں''۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 381)

سچی ہدایتوں پر مشتمل کتاب

''اب آسمان کے نیچے فقط ایک ہی نبی اور ایک ہی کتاب ہے۔ یعنی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ جو اعلیٰ و افضل سب نبیوں سے اور اتم و اکمل سب رسولوں سے اور خاتم الانبیاء اور خیر الناس ہیں جن کی پیروی سے خدائے تعالیٰ ملتا ہے اور ظلماتی پردے اٹھتے ہیں اور اسی جہان میں سچی نجات کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور قرآن شریف جو سچی اور کامل ہدایتوں اور تاثیروں پر مشتمل ہے جس کے ذریعے سے حقانی علوم اور معارف حاصل ہوتے ہیں اور بشری آلودگیوں سے دل پاک ہوتا ہے اور انسان جہل اور غفلت اور شبہات کے حجابوں سے نجات پا کر حق الیقین کے مقام تک پہنچ جاتا ہے''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 557-558)

قرآن دلوں کو پاک کرتا ہے

''خدا کا کلام اپنی ذاتی روشنی اور صداقت اور بے مثل ہونے کی وجہ سے اپنا منجانب اللہ ہونا بھی ثابت کرتا ہے۔ اور خدائے تعالیٰ کی ہستی کی طرف بھی یقینی اور قطعی طور پر رہبر ہے..... قرآن شریف باوجود کمال ایجاز جامع تمام حقائق و دقائق ہے ...... اور باوجود التزام حق اور حکمت اور صداقت کے اعلیٰ درجہ کی فصاحت اور بلاغت پر ہے...... اور قرآن شریف اپنی پاک تاثیروں کی وجہ سے سچے طالبوں کے دلوں کو پاک کر کے آسمانی روشنی سے منور کرتا ہے اور ان میں وہ خاص برکتیں پیدا کرتا ہے کہ جو دوسرے مذہبوں میں نہیں پائی جاتیں''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 392)

قرآن محبوب الٰہی بناتا ہے

''فرقان مجید باوجود ان تمام کمالات بلاغت و فصاحت و احاطہ حکمت و معرفت ایک روحانی تاثیر اپنی ذات بابرکات میں ایسی رکھتا ہے کہ اس کا سچا اتباع انسان کو مستقیم الحال اور منور الباطن اور منشرح الصدر اور مقبول الٰہی اور قابل خطاب حضرت عزت بنا دیتا ہے اور اس میں وہ انوار پیدا کرتا ہے اور وہ فیوض غیبی اور تائیدات لاریبی اس کے شامل حال کر دیتا ہے کہ جو اغیار میں ہرگز پائی نہیں جاتیں اور حضرت احدیت کی طرف سے وہ لذیذ اور دلآرام کلام اس پر نازل ہوتا ہے جس سے اس پر دمبدم کھلتا جاتا ہے کہ وہ فرقان مجید کی سچی متابعت سے اور حضرت نبی کریم ﷺ کی سچی پیروی سے ان مقامات تک پہنچایا گیا ہے کہ جو محبوبان الٰہی کے لئے خاص ہیں...... یہ تاثیرات فرقان مجید کی سلسلہ وار چلی آتی ہیں اور جب سے کہ آفتاب صداقت ذات بابرکات آنحضرت ﷺ دنیا میں آیا اسی دم سے آج تک ہزار ہا نفوس جو استعداد اور قابلیت رکھتے تھے۔ متابعت کلام الٰہی اور اتباع رسول مقبول سے مدارج عالیہ مذکورہ بالا تک پہنچ چکے ہیں اور پہنچتے جاتے ہیں''۔

(براہین احمدیہ۔ روحانی خزائن جلد 1 ص 528-529)

برکات الٰہی نازل ہوتی ہیں

''لاکھوں مقدسوں کا یہ تجربہ ہے کہ قرآن شریف کے اتباع سے برکات الٰہی دل پر نازل ہوتی ہیں اور ایک عجیب پیوند مولیٰ کریم سے ہو جاتا ہے۔ خدائے تعالیٰ کے انوار اور الہام ان کے دلوں پر اترتے ہیں۔ اور معارف اور نکات ان کے مونہہ سے نکلتے ہیں۔ ایک قوی توکل ان کو عطا ہوتی ہے اور ایک محکم یقین ان کو دیا جاتا ہے...... وہ باپوں سے زیادہ ان سے پیار کرتا ہے اور ان کی در و دیوار پر برکتوں کی بارش برساتا ہے''۔ (سرمہ چشم آریہ۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 79)

قرآن تمام صداقتوں پر حاوی ہے

''بلاشبہ قرآن کریم تمام صداقتوں پر حاوی ہے اور تمام علوم میں جہاں تک صحت سے ان کو تعلق ہے قرآن کریم میں پائے جاتے ہیں...... کیا اس سبحانہ نے قرآن کریم کا نام عام طور پر قول فصل اور فرقان اور میزان اور امام اور نور نہیں رکھا؟ اور کیا اس کو جمیع اختلافات کے دور کرنے کا آلہ نہیں ٹھہرایا؟ اور کیا یہ نہیں فرمایا کہ اس میں ہر ایک چیز کی تفصیل ہے؟ اور ہر ایک امر کا بیان ہے..... تو کیا مومن کے لئے ضروری نہیں جو ان پر ایمان لاوے اور زبان سے اقرار اور دل سے تصدیق کرے اور واقعی طور پر اپنا یہ اعتقاد رکھے کہ حقیقت میں قرآن کریم معیار اور حکم اور امام ہے''۔

(الحق لدھیانہ۔ روحانی خزائن جلد 4 ص 92)

اصلاح کے ذرائع

''تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے۔ قرآن شریف پر تدبر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں''۔ (ملفوظات جلد 5 ص 102)

ہر مرض کا علاج

''یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو۔ اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو''۔

(ملفوظات جلد 5 ص 102)

معرفت کے اعلیٰ مقام تک پہنچنے کا ذریعہ

''جو شخص قرآن مجید کی ہدایت پر کاربند ہوگا وہ معرفت کے اعلیٰ مقام تک پہنچے گا''۔

(ملفوظات جلد 5 ص 122)

قرآن خاص اثر ڈالتا ہے

''یہ تاثیر قرآن شریف ہی میں ہے کہ وہ انسان کے دل پر بشرطیکہ اس کے صوری اور معنوی اعراض نہ کیا جاوے۔ ایک خاص اثر ڈالتا ہے اور اس کے نمونے ہر زمانہ میں موجود رہتے ہیں۔ چنانچہ اب بھی موجود ہیں''۔ (ملفوظات جلد 4 ص 448)

برکات کا سرچشمہ

''یاد رکھو قرآن شریف حقیقی برکات کا سرچشمہ اور نجات کا سچا ذریعہ ہے ...... ساری ترقیوں اور کامیابیوں کی کلید یہی قرآن شریف ہے جس پر ہم کو عمل کرنا چاہئے...... یقیناً یاد رکھو کہ جو شخص سچے دل سے اللہ تعالیٰ پر ایمان لاتا ہے اور اس کی پاک کتاب پر عمل کرتا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو لا انتہا برکات کا حصہ دیتا ہے''۔

(ملفوظات جلد 4 ص 140-141)

قرآن شریف کی برکت

ایک شخص نے حضرت مسیح موعود سے عرض کی۔ حضور میرے واسطے دعا کی جاوے کہ میری زبان قرآن شریف اچھی طرح ادا کرنے لگے۔ قرآن شریف ادا کرنے کے قابل نہیں اور چلتی نہیں۔ میری زبان کھل جاوے۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ

تم صبر سے قرآن شریف پڑھتے جاؤ۔ اللہ تعالیٰ تمہاری زبان کو کھول دے گا۔ قرآن شریف میں یہ ایک برکت ہے کہ اس سے انسان کا ذہن صاف ہوتا ہے اور زبان کھل جاتی ہے بلکہ اطباء بھی اس بیماری کا اکثر یہ علاج بتایا کرتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد 3 ص 105)

قرآن شریف پر تدبر کرو

''قرآن شریف پر تدبر کرو۔ اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بہ تازہ ملتے ہیں''۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 102)

قرآن کا حسن اور کمالات

''قرآن شریف کی خوبیاں اور اس کے کمالات، اس کا حسن اپنے اندر ایک ایسی کشش اور جذب رکھتا ہے کہ بے اختیار ہو کر دل اس کی طرف چلے آئیں۔ مثلاً اگر ایک خوشنما باغ کی تعریف کی جاوے اور اس کے خوشبودار درختوں اور دل کو تروتازہ کرنے والی بوٹیوں اور روشوں اور مصفا پانی کی بہتی ہوئی ندیوں اور نہروں کا تذکرہ کیا جاوے، تو ہر ایک شخص کا دل چاہے گا کہ اس کی سیر کرے اور اس سے حظ اٹھاوے اور اگر یہ بھی بتایا جاوے کہ اس میں بعض چشمے ایسے جاری ہیں جو امراض مزمنہ اور مہلکہ کو شفا دیتے ہیں تو اور بھی زیادہ جوش اور طلب کے ساتھ لوگ وہاں جائیں گے۔ اسی طرح پر قرآن شریف کی خوبیوں اور کمالات کو اگر نہایت ہی خوب صورت اور مؤثر الفاظ میں بیان کیا جاوے، تو روح پورے جوش کے ساتھ اس کی طرف دوڑتی ہے''۔

(ملفوظات جلد اول ص 282)

روح کی تسلی کا سامان

''حقیقت میں روح کی تسلی اور سیری کا سامان اور وہ بات جس سے روح کی حقیقی احتیاج پوری ہوتی ہے۔ قرآن کریم ہی میں ہے۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔ ھدًی للمتقین اور دوسری جگہ کہا لایمسہ الا (-) (الواقعہ: 80) اس سے مراد وہی متقین ہیں جو ھدی للمتقین میں بیان ہوئے ہیں۔ اس سے صاف طور پر معلوم ہوا کہ قرآنی علوم کے انکشاف کے لئے تقویٰ شرط ہے۔ علوم ظاہری اور علوم قرآنی کے

باقی صفحہ 6 پر

رانا نصیر احمد صاحب

جلسہ سالانہ قادیان 2005ء - میری خوش نصیبی

اللہ تعالیٰ کے فضل واحسان اور اس کی دی ہوئی توفیق کے ساتھ 114ویں تاریخی جلسہ سالانہ قادیان میں خاکسار کو شامل ہونے کی سعادت حاصل ہوئی۔ اس جلسہ کی اہمیت وانفرادیت اس لحاظ سے غیر معمولی تھی کہ خلیفہ وقت نے اس میں بنفس نفیس شرکت فرما کر روح پرور خطبات سے نوازا اور نظام وصیت اور قمری سال کے حساب سے خلافت کے سو سال پورے ہونے کا اعلان فرمایا۔ قادیان میں منعقد ہونے والے جلسوں میں شرکاء کی سب سے بڑی تعداد یعنی 70 ہزار عشاقان احمدیت نے شرکت کی۔ اس لحاظ سے یہ جلسہ تاریخی جلسہ تھا۔

قادیان کی پوری بستی دلہن کی طرح سجی ہوئی تھی۔ خاص طور پر محلّہ احمدیہ بقعہ نور بنا ہوا تھا۔ قادیان کے گلی کوچوں کو رنگ برنگی جھنڈیوں اور بینرز سے سجایا گیا تھا۔ تمام راستے محرابی دروازوں سے مزین تھے اور خوبصورتی سے سجائے گئے تھے۔ اھلاً وسھلاً ومرحبا، خوش آمدید، انی معک یا مسرور اور دیگر دعائیہ کلمات پر مشتمل بینرز مختلف جگہوں پر آویزاں کئے گئے تھے۔

خاکسار 23 دسمبر کو جمعہ کے وقت قادیان پہنچ گیا تھا اور خلیفہ وقت کی امامت میں پہلی بار جمعہ ادا کرنے کی سعادت حاصل ہوئی اور آپ کی امامت میں نمازیں ادا کرنے کا موقع ملا۔ جمعہ کے دن ہی حضور کا دیدار کرنے کا شرف حاصل ہوا اکثر ایام میں عام طور پر آپ تقریباً ساڑھے چار بجے حضرت اقدس مسیح موعود کے مزار مبارک پر دعا کے لئے بہشتی مقبرہ تشریف لے کر جاتے تھے۔ حضور انور کے انتظار میں اپنے پیارے امام کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے دارالمسیح گیٹ سے لے کر بہشتی مقبرہ کے اندر احاطہ خاص تک قادیان کے مکین اور دنیا کے دوسرے ممالک سے آنے والے احباب مرد، خواتین، بچے اور بوڑھے سبھی راستوں کے دونوں جانب کھڑے تھے جونہی حضور دارالمسیح سے باہر تشریف لاتے احباب والہانہ انداز میں نعرے لگاتے ہر ایک اپنی سعادت اور خوش نصیبی پر شاداں تھا کہ آج اللہ تعالیٰ نے وہ دن دکھایا ہے کہ خلیفۃ المسیح بنفس نفیس ان میں رونق افروز ہیں۔ یہ بڑا ہی روح پرور منظر تھا کہ حضور کی ایک جھلک دیکھنے کے لئے ہر فرد جماعت کیسے کوشاں ہے۔ 24 دسمبر کو صبح کے وقت آپ سے انفرادی ملاقات کی۔ مجھے بھی آپ سے مصافحہ کرنے کا شرف حاصل ہوا اس طرح میری زندگی کی سب سے بڑی خواہش اللہ تعالیٰ نے پوری کی کہ خلیفہ وقت اور قادیان کی مقدس بستی کو پہلی بار دیکھنے کا شرف حاصل ہوا اور جلسہ سالانہ میں پہلی بار شرکت کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔

لوائے احمدیت کی حفاظت کے لئے پہرہ دیا جاتا رہا۔ یہ بھی ایک روح پرور منظر تھا۔ چار خدام یا چار افراد پر مشتمل چوکس دستہ ڈیوٹی دیتا رہا۔ خاکسار کو بھی ڈیوٹی دینے کی توفیق ملی۔ اس میں ہر فرد جماعت کی کوشش تھی کہ وہ یہ سعادت حاصل کرے۔ قادیان بظاہر چھوٹی سی بستی ہے۔ وہاں پر 70 ہزار مہمان آجائیں تو ظاہری بات ہے اس کی گلیاں اور بازار، چھوٹے پڑ جاتے ہیں۔ قادیان کے بازاروں میں اس قدر رش تھا کہ لفظوں میں بیان کرنے سے قاصر ہوں۔ اس بڑی تعداد کو دیکھ کے ذہن میں فوراً اللہ تعالیٰ کا یہ وعدہ یاد آجاتا ہے۔ یاتون من کل فج عمیق

یعنی اس کثرت سے لوگ تیری طرف آئیں گے کہ جن راہوں پر وہ چلیں گے وہ عمیق ہو جائیں گے۔ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ پورا ہوتے ہوئے دیکھا اس کیفیت نے ہمارے ایمان کو جلا بخشی کا کام کیا۔

میں نے اس دیوار کی جگہ بھی دیکھی جو حضرت مسیح موعود کے چچازاد بھائی مرزا امام دین نے محض آپ کو تنگ اور پریشان کرنے کی خاطر آپ کے گھر کے سامنے بنوادی تھی 12 / اگست 1901ء کو دیوار گرانے کا فیصلہ عدالت نے سنایا۔ جہاں دیوار بنائی گئی تھی وہ جگہ دیکھی۔ اس جگہ کو دیکھ کر ایمان تازہ ہوتا ہے کہ کہاں گئے دیوار بنانے والے؟

اللہ تعالیٰ کے حضور یہ دعا ہے کہ وہ جلد سے جلد وہ دیواریں گرائے جس کی وجہ سے ہمارے پیارے آقا ہم سے دور ہیں۔ (آمین)

خدا تعالیٰ کا قائم کردہ طریق

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

وصایا کی آمد غیر معمولی آمد ہے۔ ایک آدمی فوت ہو جاتا ہے۔ جس کی دس لاکھ کی جائداد ہوتی ہے۔ اس کی جائداد سے اگر ایک لاکھ روپیہ آجائے۔ تو یہ غیر معمولی آمد ہوگی۔ کیونکہ ہر سال اتنا روپیہ اس طرح نہیں آسکتا اگر وصایا کی آمد کو غیر معمولی آمد قرار دے کر بجٹ میں شامل نہ کیا جائے۔ اور اسے علیحدہ رکھا جائے تو چند سال میں 15 لاکھ روپیہ جمع ہو جانا کوئی مشکل بات نہیں ہے۔ اس کے لئے میں نے یہ تجویز بتائی تھی کہ وصیت کی آمد پانچ سو یا اس سے زائد جو اکٹھی آئے اس کو غیر معمولی آمد سمجھا جائے۔ اور ریزرو فنڈ میں شامل کر دیا جائے۔ اس طرح اگر صحیح طور پر عمل کیا جائے اور جماعت کو وصیت کی اہمیت بتائی جائے اور بتایا جائے کہ یہ خدا تعالیٰ کا قائم کردہ طریق ہے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ ہزاروں آدمی جنہیں تا حال اس طرف توجہ نہیں ہوئی وصیت کے ذریعہ اپنے ایمان کامل کر کے دکھائیں گے۔

(خطبات محمود جلد 10 ص 166)

(ماخوذ)

بزرگان دین کی قوت حافظہ

حضرت امام محمد بن حسن شیبانی

تفسیر روح البیان جلد 5 صفحہ 140 پر ہے کہ جب حضرت امام محمد بن حسن شیبانی علیہ الرحمہ، امام اعظم حضرت ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی خدمت میں علم فقہ پڑھنے کے لئے حاضر ہوئے تو انہوں نے فرمایا کہ تم پہلے قرآن مجید حفظ کرلو۔ پھر میرے پاس آؤ۔ چنانچہ آپ ایک ہفتہ غائب رہے پھر آٹھویں دن حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ کی درس گاہ میں حاضر ہو گئے۔ حضرت امام ابوحنیفہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ ''میں نے تم سے قرآن مجید حفظ کرنے کو کہا تھا پھر یہاں کیوں چلے آئے؟ امام محمد علیہ الرحمہ نے عرض کیا کہ حضور والا میں نے آپ کے حکم کے مطابق قرآن مجید حفظ کرلیا ہے۔ اس لئے حاضر ہو گیا۔

حضرت امام بخاری

حاشر بن اسماعیل جو حضرت امام بخاری علیہ الرحمہ کے زمانے کے محدث ہیں۔ کہتے ہیں کہ حضرت امام بخاری علیہ الرحمہ طلب حدیث کے لئے میرے ہمراہ محدثین کی خدمت میں آمد ورفت رکھتے تھے۔ لیکن ان کے پاس قلم دوات وغیرہ لکھنے کا سامان نہ ہوتا تھا۔ اور نہ وہ درس کی مجلسوں میں کچھ لکھتے تھے۔ آخر میں نے ان سے ایک دن کہہ دیا کہ جب آپ حدیث کو سن کر لکھتے ہی نہیں تو درس گاہ میں آپ کے آنے جانے کا کیا فائدہ؟ سولہ دن کے بعد حضرت امام بخاری علیہ الرحمہ نے مجھ سے کہا کہ ''آپ لوگوں نے مجھے بہت کچھ کہہ ڈالا۔ اچھا آؤ اب میری یادداشت کا آپ لوگ اپنی لکھی ہوئی کاپیوں سے مقابلہ کرلو اس مدت میں ہم نے پندرہ پندرہ ہزار احادیث کو لکھ لیا تھا۔ حضرت امام بخاری علیہ الرحمہ نے ان پندرہ ہزار احادیث کو زبانی سنا دیا کہ میں خود اپنی لکھی ہوئی کاپیوں کو ان کی یادداشت سے صحیح کرتا تھا۔

حضرت امام ترمذی

حضرت امام ترمذی علیہ الرحمہ جن کی ''جامع ترمذی'' احادیث کی مشہور ومقبول کتاب اور صحاح ستہ میں شامل ہے کا حافظہ بھی بے حد قوی تھا۔ چنانچہ ایک مرتبہ ایک شیخ کی روایت کردہ احادیث کے دو جزو آپ نے نقل کئے۔ لیکن ابھی تک ان کو پڑھ کر سنانے کا موقعہ نہیں ملا تھا۔ مکہ مکرمہ کے راستے میں اتفاقاً شیخ سے ملاقات ہو گئی۔ امام ترمذی علیہ الرحمہ نے ان اجزاء کی قراءت کی درخواست پیش کی۔ شیخ نے منظور فرمالی اور فرمایا کہ تم ان اوراق کو اپنے ہاتھ میں لے لو۔ میں پڑھتا ہوں۔ اور تم موازنہ کرتے جاؤ۔ حضرت امام ترمذی علیہ الرحمہ نے ان اوراق کو تلاش کیا تو وہ دستیاب نہ ہوئے۔ فوراً سادے کاغذ کے چند اوراق ہاتھ میں لے کر فرضی طور پر سننے میں مشغول ہو گئے۔ اور شیخ صاحب قراءت فرمانے لگے۔ اتفاقاً شیخ کی نظر سادے کاغذوں پر پڑ گئی۔ تو شیخ کو بڑا غصہ آیا اور فرمایا تم میرا انداق بناتے ہو؟

حضرت امام ترمذی علیہ الرحمہ نے لکھے ہوئے اوراق کے گم ہونے کا واقعہ صاف صاف عرض کر دیا اور کہا کہ وہ اوراق اگرچہ میرے ساتھ نہیں ہیں مگر مجھے لکھے ہوئے سے بھی زیادہ یاد ہے شیخ نے فرمایا اچھا ذرا پڑھ کر سناؤ۔ امام ترمذی علیہ الرحمہ نے ساری احادیث کو فرفر سنا دیا۔ شیخ نے انتہائی تعجب کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے یقین نہیں آتا کہ تم نے مجھ سے صرف ایک بار سن کر سب احایث کو یاد کرلیا ہوگا۔ حضرت امام ترمذی علیہ الرحمہ نے عرض کیا کہ اچھا آپ امتحان کر لیجئے۔ چنانچہ شیخ نے اپنی خاص روایات میں سے چالیس احادیث پڑھیں۔ حضرت امام ترمذی علیہ الرحمہ نے فوراً ہی چالیس احادیث کو لفظ بہ لفظ پڑھ کر سنا دیا اور کہیں ایک جگہ بھی کوئی غلطی نہ ہوئی۔ شیخ نے حضرت امام ترمذی علیہ الرحمہ کی قوت حافظہ کا اظہار کرتے ہوئے انتہائی حیرت وتعجب کا اظہار فرمایا اور ان کے حافظہ ویادداشت کی بے حد تحسین فرمائی۔

حضرت امام دار قطنی

حضرت امام دار قطنی علیہ الرحمہ کی ''سنن دار قطنی''، مشہور کتاب ہے۔ آپ کا حافظہ بہت مضبوط تھا۔ دور طالب علمی میں ایک دن حضرت اسماعیل صفار محدث علیہ الرحمہ کی درس گاہ میں حاضر ہو کر احادیث لکھ رہے تھے۔ جب سولہ صفحات کے قریب لکھ چکے تو حضرت اسماعیل صفار علیہ الرحمہ نے فرمایا ''دار قطنی! تم لکھنے میں اس قدر مشغول رہتے ہو کہ نہ اچھی طرح حدیثوں کو سنتے ہو نہ سمجھتے ہو تو دار قطنی علیہ الرحمہ نے عرض کیا کہ آپ نے اس وقت تک اٹھارہ احادیث لکھوائی ہیں، پہلی حدیث فلاں عن فلاں ہے دوسری حدیث فلاں عن فلاں ہے، تیسری حدیث فلاں عن فلاں ہے۔ اسی طرح اٹھارہ احادیث پوری سنا دیں۔ حضرت اسماعیل صفار علیہ الرحمہ اور تمام حاضرین مجلس ان کی قوت حافظہ پر حیران ومتعجب رہ گئے۔

(ماہنامہ ''سیدھا راستہ'' اگست 2005ء)

(مرسلہ: قریشی محمد کریم صاحب)

سلائی مشین۔ایک مفید ایجاد

کپڑے کی سلائی کا عمل عرصہ دراز سے موجدوں کی توجہ کا مرکز رہا۔1755ء میں چارلس ویزنتھال (Charles Weisenthal) نامی ایک جرمن نے درزیوں اور زنانہ پوشاک تیار کرنے والوں کی سہولت کے لئے دہری نوکدار سوئی تیار کی۔تاہم ایسی کسی بھی مشین کے نشانات نہیں ملتے جس میں ویزنتھال نے اپنی یہ سوئی استعمال کی ہو۔

سلائی مشین کی ترقی میں پہلا دور آفریں واقعہ اس وقت رونما ہوا جب جنوب مشرقی انگلستان کے تھامس سینٹ نامی ایک شخص نے 1790ء میں ایک مشین ایجاد کی جو کپڑے پر بخیہ لگانے کے علاوہ ٹانکا بھی لگا سکتی تھی۔ یہ مشین رضائی یا لحاف میں نگندے بھی ڈال سکتی تھی۔اس میں موجودہ دور کی سلائی مشین والی کچھ خصوصیات بھی موجود تھیں۔ ابتدائی دور میں دیگر موجدوں کی طرح سینٹ کا بھی خیال تھا کہ سلائی مشین ہاتھ سے سلائی کی حرکات کے تکراری عمل کو مدنظر رکھ کر ہی تیار کی جاسکتی ہے۔ یہ ایک بنیادی غلطی تھی جو 1830ء تک جاری رہی۔آخرکار اسی سال فرانس کے ایک غریب درزی نے پہلی ایسی سلائی مشین ایجاد کی جو صحیح معنوں میں سلائی کا کام کرتی تھی۔اس شخص کا نام بارتھیلیمی تھمونیئر (Barthelemy Thimmonier) تھا۔اس شخص کی زندگی ان تکالیف، مشکلات اور آزمائشوں کی واضح مثال ہے جو اکثر موجدوں کو پیش آتی ہیں۔

فرانسیسی موجد

جب نوٹنگم میں ایک مخصوص گروہ کے لوگ پارچہ بافی سے متعلق مشینری کو تباہ کررہے تھے۔اس وقت تھمونیئر فرانس کے صوبہ لوئیر (Loire) کے ایک صنعتی قصبہ سینٹ ایٹائن (St. Etienne) میں کام کرتا تھا۔ان لوگوں کا خیال تھا کہ مشینری کے استعمال سے بیروزگاری میں اضافہ ہوتا ہے۔ سینے پرونے کا تھکا دینے والا کام تھمونیئر کو بالکل پسند نہیں تھا لیکن اس کے ذہن میں اکثر اوقات ایک ایسی مشین ایجاد کرنے کا خیال آتا تھا جو سینے پرونے کا کام کرسکے۔وہ اکثر ان عورتوں کی قوت برداشت پر حیرت کا اظہار کیا کرتا تھا جو تمام دن کروشیہ (ایک ہک نما اوزار) کی مدد سے گوتھواں کشیدے کا کام کرتی رہتی تھیں۔تھمونیئر ان عورتوں کو بڑے غور سے کام کرتے ہوئے دیکھتا تھا اور آخرکار ان عورتوں کے تیزی سے حرکت کرتے ہوئے ہاتھوں کے ساتھ ساتھ زمین پر پاؤں کی تھاپ سے اس کے ذہن میں ایک اچھوتا خیال پیدا ہوا۔ چنانچہ اس نے ایک ایسی مشین بنانے کا ارادہ کیا جو ان عورتوں کے لئے کام کرے گی۔

اس وقت کے بعد سے تھمونیئر نے اپنے فارغ اوقات کو سلائی مشین کی ترقی کے لئے وقف کردیا۔1830ء تک اس نے اپنی انتھک کوششوں کا کچھ ثمر حاصل کرلیا تھا۔اس کی ایجاد کردہ سلائی مشین کی سب سے بنیادی خوبی یہ تھی کہ اس کی سوئی نوک سے اوپر کی جانب خم دار تھی۔ یہ سوئی ایک پیڈل سے حرکت کرتی تھی جو پاؤں کی حرکت سے کام کرتا تھا۔سوئی کی ہر بار اوپر نیچے حرکت سے مشین ایک ٹانکا لگاتی تھی۔ یہ مشین ابتدائی نوعیت کی تھی لیکن درحقیقت تھمونیئر نے ایک ایسی شے ایجاد کردی تھی جس کے اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے بعد میں سلائی مشینیں بنائی گئیں۔پہلے جو لوگ اسے پاگل گردانتے تھے،اب اس کی عزت کرنے لگے تھے۔اس نے سینٹ ایٹائن کے ایک انجینئر کی مدد سے اپنی اس ایجاد کو پیٹنٹ کروایا۔

تھمونیئر کی بدقسمتی

اپنی سلائی مشین کی ایجاد کے بعد تھمونیئر کا اگلا قدم پیرس کی طرف روانگی تھا۔ یہاں اس نے اپنی سلائی مشینیں بنانے کے لئے سیوریز (Sevres) نامی کوچے میں واقع ایک احاطے میں اپنی ایک ورکشاپ بنائی۔اس کا یہ کاروبار چمک اٹھا اور جلد ہی اس کی ورکشاپ میں بیس کاریگر کام کرنے لگے۔پیرس کے درزی اس سنجیدہ مقابلے سے کوئی اچھا تاثر نہ لے سکے۔ چنانچہ پہلے پہل انہوں نے تھمونیئر کی ایجاد کو ایک مذاق سمجھا لیکن جلد ہی انہیں اندازہ ہوگیا کہ یہ سلائی مشین ان کی روزی کے لئے واقعی ایک خطرہ ثابت ہوسکتی ہے۔ایک دن یہ لوگ طیش میں آکر اکٹھے ہوئے اور پیرس کی گلیوں میں سے ہوتے ہوئے جاکر تھمونیئر کی ورکشاپ پر دھاوا بول دیا۔تھمونیئر کو فوجی کپڑوں کی سلائی کا ایک آرڈر ملا تھا جس کو پورا کرنے کے لئے ورکشاپ میں 80 مشینوں پر کام جاری تھا۔ مخالف درزی یہ سب کچھ دیکھ کر غصے سے مزید بھڑک اٹھے اور انہوں نے ایک ایک کرکے تمام مشینوں کو زمین پر دے مارا۔ان حملہ آوروں نے ورکشاپ کو مکمل طور پر تباہ کردیا اور اس کے مالک تھمونیئر کو بری طرح زخمی کردیا۔

تباہی اور غربت

تھمونیئر کا کاروبار تباہ ہوگیا اور اسے اپنی ایجاد کے مخالف لوگوں کے ہاتھوں شکست کا سامنا کرنا پڑا۔اس نے اپنی ایک مشین جو کسی طرح بچ گئی تھی، اپنی بغل میں دبا کر پیرس کی گلیوں کے چکر لگانے شروع کردیئے تاکہ اسے کہیں درزی کی نوکری مل سکے لیکن پیرس کی فرموں کے مالکان اس شخص کے ساتھ کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتے تھے کیونکہ اس نے ان کی دستکاری کے روایتی انداز کو تبدیل کرنے کی کوشش کی تھی۔ان حالات کے پیش نظر تھمونیئر کے پاس سینٹ ایٹائن واپس جانے کے سوا کوئی چارہ نہ تھا۔

اپنے علاقے میں پہنچ کر تھمونیئر نے ایک لمحہ بھی ضائع نہ کیا۔جلد ہی اس نے ایک ایسی مشین تیار کی جو ایک منٹ میں 300 بخیئے لگا سکتی تھی۔اس امید پر کہ انگریز کارخانہ دار اس کی اس ایجاد میں دلچسپی لیں گے، تھمونیئر نے انگلستان میں اپنی ایجاد کے حقوق فروخت کردیئے۔اس طرح اسے جو رقم حاصل ہوئی وہ ساری زندگی کے لئے کافی نہ تھی۔ چنانچہ اس نے انگلستان کے بجائے فرانس ہی میں اپنی کوششیں جاری رکھنے کا فیصلہ کیا۔یوں وہ واپس فرانس چلا گیا۔جہاں اس نے اپنی زندگی کے آخری ایام انتہائی غربت کی حالت میں گزارے۔ بارتھیلیمی تھمونیئر کا انتقال 1857ء میں ہوا۔اس کی زندگی ان مسائل اور تکالیف کی ایک خوفناک مثال تھی جو کسی بھی موجد کو اس کی دریافتوں کے سلسلے میں درپیش آتی ہیں کیونکہ ایسی دریافتوں کو کسی صنعت یا کاروبار کی مروج روایات کے لئے خطرہ قرار دیا جاتا ہے۔

سلائی مشین کے امریکی موجد

جب تھمونیئر اپنے ملک کے باشندوں کی طرف سے اپنی ایجاد کی قبولیت کے لئے کوششوں میں مصروف تھا، اس وقت دو امریکی موجد بھی ایک عملی سلائی مشین کی تیاریوں میں مصروف تھے۔ ان میں سے ایک نیویارک کا والٹر ہنٹ (Walter Hunt) تھا جس نے سیفٹی پن ایجاد کی تھی۔دوسرے شخص کا نام ایلیاس ہاؤ (Elias Howe) تھا اور وہ میساچوسٹس کا رہنے والا تھا۔

ہنٹ کی مشین میں تھمونیئر والی مشین کی طرح ایک خمیدہ سوئی اوپر نیچے حرکت کرنے والے ایک عمودی بازو کے ساتھ لگی ہوئی تھی۔ تاہم اس نے نوک کے قریب سوئی میں ایک سوراخ بھی بنایا ہوا تھا۔اس کا مطلب یہ تھا کہ جب سوئی دھاگے سمیت کپڑے میں سے گزرتی تھی تو کپڑے کے نیچے دھاگے کا ایک حلقہ سا بن جاتا تھا۔ایک چھوٹا افقی شٹل جو آگے پیچھے حرکت کرتا تھا، دھاگے کے حلقے میں سے ایک اور دھاگہ گزارتا تھا۔اس طرح ایک ایسا ٹانکا بنتا تھا جو آجکل قفلی ٹانکا (Lock Stick) کہلاتا ہے۔ بدقسمتی سے ہنٹ نے ایک طویل عرصے تک اپنی ایجاد کو پیٹنٹ نہ کروایا۔ چنانچہ وہ 1850ء کے عشرے کے دوران امریکہ میں سلائی مشین سازی کے حقوق کی قانونی کوششوں میں براہ راست شامل نہ ہوسکا۔

اضافی اصلاحات

اسی اثناء میں ایلیاس ہاؤ نے اپنے تجربات جاری رکھے اور بالکل انہی نتائج پر پہنچا جو ہنٹ نے اخذ کئے تھے۔اس نے بھی اپنی مشین میں ایک خمیدہ سوئی لگائی جس کی نوک کے قریب ایک سوراخ تھا اور کپڑے کی نچلی جانب ایک شٹل قفلی ٹانکا لگاتا تھا۔تاہم ہاؤ کی مشین میں دو نئی خوبیاں موجود تھیں۔ اول یہ کہ اس مشین کی سوئی عموداً حرکت کرنے کے بجائے افقی جانب حرکت کرتی تھی اور دوم یہ کہ اس کا شٹل ایک خاص جھری (Groove) کے اندر چلتا تھا۔ 1846ء میں ہاؤ اپنی ایجاد کے حقوق محفوظ کروانے کے بعد لندن چلا گیا اور اس نے برطانوی حقوق ولیم تھامس نامی ایک شخص کے ہاتھ فروخت کردیئے۔ ولیم تھامس چیپ سائیڈ (Cheapside) میں عورتوں کی شمیضیں (Corsets) بنانے کا کاروبار کرتا تھا۔ ہاؤ چند سال لندن میں رہا لیکن اس کی مشین کچھ زیادہ کامیاب نہ رہی اور 1850ء تک وہ واپس نیویارک چلا گیا۔

ایجادات کے حقوق

امریکہ واپسی پر ہاؤ کو معلوم ہوا کہ اس کی غیر موجودگی میں بہت سی نئی ایجادات کے حقوق محفوظ کرائے گئے۔ ان میں سے ایک ایجاد ایلن ولسن (Allen Wilson) کے نام تھی۔ ولسن کی بنائی ہوئی مشین ہاؤ کی مشین سے کئی لحاظ سے مختلف تھی۔ یہ مشین سادہ لیکن زیادہ عملی نوعیت کی تھی۔اس میں ایک گردشی ہک اور پھرکی کام کرتی تھی۔ آئزک میرٹ سنگر (Isaac Merritt Singer) جس کے نام کا دنیا بھر میں بول بالا ہونا تھا، نے ایک ایسی مشین کی ایجاد کے حقوق محفوظ کروائے تھے جو بنیادی طور پر ہاؤ کی مشین جیسی تھی لیکن اس سے زیادہ عملی اور تفصیلی خصوصیات کی حامل تھی۔ ہاؤ کی مشین چلتے چلتے رک جاتی تھی جبکہ سنگر کی مشین رکے بغیر مسلسل کام کرتی تھی اور ایک منٹ میں تقریباً 300 بخیئے لگا سکتی تھی۔(اس وقت کسی بھی مشین کے بخیئے لگانے کی یہ تیز ترین رفتار تھی)۔سنگر کی مشین بہت صاف اور متناسب بخیئے لگاتی تھی۔1851ء کے سلائی مشین کے امریکی موجدوں میں سیموئر (Seymour) اور ولیم گروور (William Grover) کے نام بھی آتے ہیں جنہوں نے دہرا زنجیری ٹانکا اختراع کیا تھا۔

ایلیاس ہاؤ نے یہ بات ذہن نشین کرلی کہ اس کی ایجاد جو کافی حد تک ہنٹ کی ایجاد کی بدولت ممکن ہوئی، ایک بہت بڑا کام ہے۔ چنانچہ اس نے ایک مزید بہتر ماڈل کی سلائی مشین بنانے کے لئے اپنی کوششیں تیز کردیں۔ جبکہ سنگر گروور اور ولسن، ہاؤ کی ایجاد سے بلاشبہ متاثر تھے۔اب ہاؤ نے دوسروں کی ایجادات کی نقل بنانا اور انہیں ترقی دینے کا کام شروع کردیا۔اس کے باوجود، اس بات میں کوئی شک نہیں کہ ہاؤ ہی وہ پہلا شخص تھا جس نے ایک ایسی سلائی مشین پیٹنٹ کروائی جس کی خمدار سوئی میں نوک کے قریب ایک سوراخ تھا اور اس میں قفلی ٹانکا لگانے والا شٹل استعمال ہوتا تھا۔ ہاؤ کو نیویارک واپس آنے کے لئے کرایہ اکٹھا کرنے کی خاطر اپنی امریکی ایجاد کے حقوق کو لندن میں رہن رکھنا پڑا تھا۔ بعد میں اس نے یہ حقوق دوبارہ حاصل کرلئے اور ان کا اندراج 1846ء میں ہوا جو سنگر سے کئی سال پہلے کی بات ہے۔

سلائی مشین۔ ایک کشمکش

1854ء میں بوسٹن کی عدالت میں ہاؤ کا اپنے حریفوں کے ساتھ ایک تنازعہ چل نکلا۔ اس تنازعہ کے کچھ نکات اس کی حمایت میں تھے۔ لیکن دعویٰ یہ تھا کہ اگرچہ سنگر نے ہاؤ کے نظریہ کو مدنظر رکھ کر اپنی مشین ایجاد کی تھی لیکن ہاؤ کی مشین بیک وقت صرف چند انچ تک مسلسل بخیہ لگا سکتی تھی۔ چنانچہ اگر سنگر اپنی ترقی یافتہ مشین نہ بناتا تو سلائی مشین کے مارکیٹ میں عام ہونے کا کوئی امکان نہ ہوتا۔ یوں سنگر کی ایجاد سے ایک نئے رجحان نے جنم لیا اور مشین سازوں کی ایک بڑی تعداد نے سنگر والی مشین کی تیاری کو زیادہ امید افزا تصور کیا۔ یوں جلد ہی اس ابتدائی مشین سے تعلق رکھنے والا ہر شخص اس قانونی کشمکش میں شامل ہوگیا۔ یہ درحقیقت سلائی مشین سازوں اور موجدوں کے مابین ایک کشمکش یا ''جنگ'' تھی۔ یہ ایک تلخ اور متشدد کشمکش تھی جو امریکی عدالتوں اور پریس میں جاری رہی۔ آخرکار تمام فریقوں کے مابین ایک معاہدہ طے پا گیا جس سے اس جنگ نما کشمکش کا خاتمہ ہوا۔

سلائی مشینوں کی ''جنگ'' کا اختتام امریکہ میں پہلے اتحاد صنعتی (Cartel) کے قیام سے ممکن ہوا۔ اس اتحاد کو ''سلائی مشین کارپوریشن'' کا نام دیا گیا اور اس اتحادی تنظیم کے شرکاء اپنی ہر مشین کی فروخت پر 15 ڈالر ایک مرکزی فنڈ میں جمع کروانے پر رضامند ہوئے۔ یہ فنڈ پانچ حصوں میں تقسیم ہونا تھا، یعنی تنظیم میں شامل چار مشین سازوں کو 1/5 حصہ فی کس اور 1/5 حصہ ایلیاس ہاؤ کو ملنا تھا۔ یہ رقم رائلٹی کی شکل میں ہاؤ اور اس کے وارثوں کو 1877ء تک ملنا تھی کیونکہ یہ اس ایجاد کے حقوق کا آخری سال تھا۔ تاہم اس وقت سنگر کی سلائی مشینیں ہر جگہ استعمال کی جا رہی تھیں۔ لیکن ہاؤ کو اس بات کی خبر نہ تھی کیونکہ وہ 1867ء میں پیرس میں انتقال کر چکا تھا۔ انتقال سے قبل اسی سال اسے لجن آف آنر کا تمغہ بھی دیا گیا۔ یہ سب کچھ بیچارے تھمونیئر کی غربت زدہ زندگی کے خاتمہ کے دس سال بعد وقوع پذیر ہوا۔

قسطوں پر خریداری

سلائی مشینوں کی ''جنگ'' آج صنعتی تاریخ کے ایک حیران کن باب سے زیادہ محسوس نہیں ہوتی۔ یہ بات انتہائی حیرت انگیز معلوم ہوتی ہے کہ سلائی مشین جیسی عام اور گھریلو شے کی وجہ سے اتنے طوفان کھڑے ہوئے۔ لیکن یقیناً یہ ایک ایسی مشین تھی جو ہر گھر میں استعمال ہو سکتی تھی۔ اس لحاظ سے یہ ایک شاندار تجارتی پیشہ ٹھہری۔ اسی وجہ سے سلائی مشین نے فروخت کی تکنیک میں ایک نئے دور کا آغاز کیا۔ سلائی مشین گھریلو استعمال کی پہلی شے تھی جو قسط وار خریداری کے نظام کے تحت بڑی تعداد میں فروخت کی گئی۔ اس نظام کے تحت سیلز مین گھر گھر جا کر گھریلو خواتین کو مشین قسطوں پر خریدنے کے لئے قائل کر لیتے تھے۔

2000 مختلف ماڈل

جدید سلائی مشینیں ہلکی پھلکی اور صرف گھریلو استعمال ہی کے لئے نہیں بنائی جاتیں بلکہ ہر قسم کے کام کے لئے مخصوص مشینیں تیار کی جاتی ہیں۔ یہ مشینیں لباس سازی اور ہوزری کی صنعتوں کے لئے جزو لازم کی حیثیت رکھتی ہیں۔ نیز سلے سلائے کپڑوں کی صنعت کے ہر شعبے میں ان مشینوں کو کلیدی حیثیت حاصل ہے۔ مختلف اشیاء مثلاً ہیٹ، بوٹ، چپلیں، دستانے، دستی بیگ، بستے، سوٹ کیس اور چھتریاں وغیرہ مختلف اقسام کی سلائی مشینوں کی مدد سے تیار کی جاتی ہیں۔ صوفوں اور کرسیوں کی گدیوں کے غلاف، پردے، خیمے، بادبان، پیراشوٹ اور دیگر بیشمار اشیاء سلائی مشینوں ہی سے تیار کی جاتی ہیں۔ مذکورہ بالا تمام مقاصد کے لئے دنیا بھر میں سلائی مشینوں کی 2000 سے زائد اقسام استعمال کی جاتی ہیں۔ ان میں سب سے بڑی مشین سات سوئیوں والی سلائی مشین ہے جو سات قطاروں کی شکل میں دہرا زنجیری بخیہ لگاتی ہے۔ یہ مشین ایک منٹ میں 20,000 بخیئے لگاتی ہے۔

ایک ٹن وزنی سلائی مشین

بیچارے تھمونیئر کو کیا معلوم تھا کہ اس کی سلائی مشین کا مستقبل کس قدر تابناک ہوگا۔ ایلیاس ہاؤ اور آئزک سنگر نے اگرچہ اپنی اپنی مشین کی تجارتی اہمیت کا اندازہ کر لیا تھا لیکن کوئی شخص یہ تصور بھی نہیں کر سکتا تھا کہ ان کی بنائی ہوئی مشینیں بچوں کے لئے کھلونا سلائی مشین سے لے کر ایک ٹن وزنی دیوہیکل سلائی مشینوں کے سینکڑوں مختلف نمونوں کی بنیاد ہوں گی۔ بڑی بڑی مشینیں، جدید مشینری کے پہیوں کو چلانے والے پٹے (Driving Belts) کے کناروں پر سلائی کرتی ہیں۔ ایک ایسی سلائی مشین بھی موجود ہے جو تیل صاف کرنے میں استعمال ہونے والے خاص مادوں پر ٹیڑھے میڑھے بخیئے لگاتی ہے۔ ایک اور قسم کی مشین کتابوں کے صفحات کی سلائی کر کے انہیں اکٹھا جوڑتی ہے۔

5000 بخیئے فی منٹ

سلائی مشین میں تمام قسم کی ترقیاں اس کے موجدوں اور مشین سازوں کے درمیان ''جنگ'' کے پُرامن اختتام سے ممکن ہوئیں۔ اس طرح یکے بعد دیگرے نئی ایجادات پیٹنٹ ہوئیں اور انہیں سلائی مشین کی ترقی کے لئے استعمال کیا گیا۔ ایسی مشینیں بھی ایجاد کی گئیں جو پیروں کی مدد سے چلنے کی بجائے بجلی کی قوت سے چلتی تھیں۔ پرزوں کی خودکار تدہین (Lubrication) والی مشینیں تیار کی گئیں۔ اس کے علاوہ کچھ اس قسم کی مشینیں پیٹنٹ ہوئیں جن کی انتہائی تیز رفتار سے حرکت کرتی ہوئی سوئیاں فشردہ ہوا کے دھاروں سے ٹھنڈی ہوتی تھیں۔ آواز پیدا کرنا سلائی مشین کی ایک بنیادی خصوصیت ہے۔ چنانچہ ایسی مشینیں بھی ایجاد کی گئیں جو بہت کم آواز پیدا کرتی تھیں۔ انسان کا ذہن ہمیشہ موجود اشیاء اور مشینوں وغیرہ کو ترقی دینے کے نئے نئے طریقے تلاش کرتا رہتا ہے۔ تھمونیئر کی مشین ایک منٹ میں 300 بخیئے لگاتی تھی جبکہ آجکل کی جدید گھریلو سلائی مشین ایک منٹ میں 1500 سے زائد بخیئے لگا سکتی ہے۔ ہوزری کے کارخانوں میں استعمال ہونے والی مشینوں کی نظر نہ آنے والی سوئیاں اس قدر تیز رفتاری سے حرکت کرتی ہیں کہ ایک سیکنڈ میں 80 دفعہ اوپر نیچے حرکت کرتی ہیں۔

سلائی مشین کا مستقبل

آج کے ترقی یافتہ دور میں انتہائی حیرت انگیز سلائی مشینیں ایجاد ہو چکی ہیں۔ ایک ایسی سلائی مشین بھی ایجاد ہو چکی ہے جو سوئی کے بغیر ٹانکا لگاتی ہے۔ اس حیران کن مشین میں بلند فریکوئینسی والی برقی رو کی حرارت سے بالکل ایسے ہی سوراخ بنتے ہیں جیسے سوئی سوراخ بناتی ہے۔ اس قسم کی مشینیں پلاسٹک والے مادوں کی سلائی کے لئے خاص طور پر موزوں ہوتی ہیں۔ آج کے الیکٹرانک انجینئر، سلائی مشین کو زیادہ سے زیادہ خودکار بنانے کے لئے کوشاں ہیں۔ آجکل کپڑوں پر بٹن ٹانکنے، کاج بنانے اور اوورلاک وغیرہ کا کام مشینوں ہی کی مدد سے کیا جاتا ہے۔ کڑھائی والی خودکار مشینیں ہزاروں کی تعداد میں مختلف اور خوبصورت نمونے بناتی ہیں۔ اس قدر چھوٹی سلائی مشینیں بھی تیار کی جا چکی ہیں جنہیں ہینڈ بیگ میں رکھ کر کہیں بھی ساتھ لے جایا جا سکتا ہے۔ اس مشین سے پہنے ہوئے کپڑوں پر بھی ٹانکا لگایا جا سکتا ہے۔

وہ دن دور نہیں جب لڑکیاں کمپیوٹر کی مدد سے کپڑے سیا کریں گی۔ اس قسم کی سلائی مشینوں کو کنٹرول پینل سے چلایا جائے گا اور ایک ٹیلیویژن سکرین پر کپڑے خود بخود سلتے ہوئے نظر آئیں گے۔

(بقیہ صفحہ 3)

حصول کے درمیان ایک عظیم الشان فرق ہے۔ دنیوی اور رسمی علوم کے حاصل کرنے کے واسطے تقویٰ شرط نہیں ہے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 282)

ہر شک وشبہ سے بالا کتاب

''ہر ایک چیز میں شک وشبہ اور ظنون فاسدہ پیدا ہو سکتے ہیں۔ مگر قرآن کریم ایسی کتاب ہے کہ اس میں کوئی ریب نہیں ہے۔ لاریب اسی کے لئے ہے۔ اب جبکہ اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کی شان یہ بتائی ہے کہ لاریب فیه۔ تو ہر ایک سلیم الفطرت اور سعادت مند انسان کی روح اچھلے گی اور خواہش کرے گی کہ اس کی ہدایتوں پر عمل کرے''۔ (ملفوظات جلد اول ص 282)

سب سے بڑی بحری فوج:

امریکہ کی بحری فوج، تعداد نفوس 584800 (وسط 1990ء)

دُرِّ ثمیں ہے ربوہ

مرکزِ دعوت دیں ہے ربوہ
راحت جانِ حزیں ہے ربوہ
جس کے انوار سے روشن ہے جہاں
یہ وہی مہر مبیں ہے ربوہ
اس کے بانی پہ خدا کی رحمت
عزم کا جس کے امیں ہے ربوہ
روشنی اس میں مسیحا کی ہے
فیض سے نجمِ زمیں ہے ربوہ
جس سے روشن ہوئے اکنافِ زمیں
یہ وہی ماہِ مبیں ہے ربوہ
سب عقیدت سے کھنچے آتے ہیں
کس محبت کی زمیں ہے ربوہ
سبز، اشجار سے ہر گوشہ ہے
سب ہی کہتے ہیں حسیں ہے ربوہ
کیوں نہ ہو بارشِ برکات اس پر
علم و عرفاں کی زمیں ہے ربوہ
اس کی مٹی میں ہیں لعل و گوہر
جن سے تابندہ جبیں ہے ربوہ
آؤ اور آنکھ سے میری دیکھو
سربسر دُرِّ ثمیں ہے ربوہ
فضلِ مولیٰ سے یہ آباد رہے
ہر بلا دور ہو دلشاد رہے

شاہد منصور

خدمت خلق کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں تحریک عطیہ خون اور عطیہ چشم میں شامل ہوں

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 55849 میں عبدالمنعم نعیم

ولد چوہدری عبدالغنی قوم جاٹ پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گاردن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ فلیٹ واقع کراچی مالیتی اندازاً -/800000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عبدالمنعم نعیم گواہ شد نمبر 1 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 55850 میں سعیدہ منعم

زوجہ عبدالمنعم نعیم قوم وڑائچ کاروبار پیشہ کاروبار عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور اندازاً 5 تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے۔ 2۔ فلیٹ واقع کراچی مالیتی -/800000 روپے کا 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کپڑے سلائی وغیرہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سعیدہ منعم گواہ شد نمبر 1 عبدالمنعم نعیم خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 اسد سعید وصیت نمبر 30104

مسل نمبر 55851 میں عظمیٰ رفیق

بنت رفیق احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-9 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/27000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عظمیٰ رفیق گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد وصیت نمبر 29324 گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 55852 میں ثوبان احمد مغل

ولد ظفر احمد مغل قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کاؤنٹی گارڈن کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ثوبان احمد مغل گواہ شد نمبر 1 شاہد علی ولد سردار خان گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 26998

مسل نمبر 55853 میں راشد محمود احمد

ولد ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کشمیر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد راشد محمود احمد گواہ شد نمبر 1 سعید احمد مغل ولد محمد صدیق مغل گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی

مسل نمبر 55854 میں توحید احمد

ولد خلیل احمد ناصر قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اختر کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توحید احمد گواہ شد نمبر 1 فہیم الدین وسیم ولد حمید الدین گواہ شد نمبر 2 نذیر احمد بھٹی ولد غلام محمد بھٹی

مسل نمبر 55855 میں ملک محمد صدیق

ولد ملک محمد رفیق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ رہائشی مکان برقبہ 100 گز واقع کراچی مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ملک محمد صدیق گواہ شد نمبر 1 حنیف احمد ولد ملک محمد صدیق گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد نعمان ولد ملک محمد صدیق

مسل نمبر 55856 میں حنیف احمد

ولد ملک محمد صدیق قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حنیف احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد صدیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 لطیف احمد نعمان ولد محمد صدیق

مسل نمبر 55857 میں توصیف احمد

ولد ملک محمد صدیق قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد توصیف احمد گواہ شد نمبر 1 ملک محمد صدیق والد موصی گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد پال ولد خدا بخش

مسل نمبر 55858 میں اعجاز احمد بھٹہ

ولد عبدالرحمٰن قوم بھٹہ پیشہ فرنیچر پالش عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1۔ مکان کراچی 50 گز مالیتی اندازاً مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ پلاٹ ایک عدد برقبہ 7 مرلہ واقع دارالیمن وسطی ربوہ مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت فرنیچر پالش مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد اعجاز احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 1 راشد محمود بھٹی ولد حاجی ناصر احمد گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد بھٹہ ولد اعجاز احمد بھٹہ

مسل نمبر 55859 میں طیبہ اعجاز

زوجہ اعجاز احمد بھٹہ قوم بلوچ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-4-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6926 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ اعجاز گواہ شد نمبر 1 عرفان احمد بھٹہ ولد اعجاز احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد بھٹہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 55860 میں عرفان احمد بھٹہ

ولد اعجاز احمد بھٹہ قوم بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو

اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عرفان احمد بھٹہ گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد پال ولد خدا بخش گواہ شد نمبر 2 ملک محمد صدیق ولد محمد رفیق

مسل نمبر 55861 میں نوید احمد پال

ولد رفیق احمد پال قوم پال پیشہ ملازمت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نوید احمد پال گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد پال والد موصی گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد پال ولد رفیق احمد پال

مسل نمبر 55862 میں محمد ناصر صدیقی

ولد محمد نسیم صدیقی قوم صدیقی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1994ء ساکن منظور کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-11-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر صدیقی گواہ شد نمبر 1 محمد عامر صدیقی ولد محمد نسیم صدیقی گواہ شد نمبر 2 محمد یاسر صدیقی ولد محمد نسیم صدیقی

مسل نمبر 55863 میں خاور فیروز بھٹی

ولد امانت اللہ بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-6-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ کار مالیتی -/610000 روپے جو بینک لیز پر لی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/17000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد خاور فیروز بھٹی گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ولد یعقوب احمد گواہ شد نمبر 2 طاہر فیروز بھٹی ولد امانت اللہ بھٹی

مسل نمبر 55864 میں مقبول احمد

ولد خان محمد قوم گوندل پیشہ تجارت کیٹرنگ عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 12/14 واقع گولبازار برقبہ 10 مرلہ میں 2/13 حصہ۔ 2۔ 13/14 واقع گولبازار برقبہ پونے دو مرلہ میں 1/2 حصہ۔ 3۔ پلاٹ 34 مرلہ واقع دارالرحمت غربی میں 1/2 حصہ۔ 4۔ پلاٹ 17 مرلہ دارالصدر شمالی میں 1/2 حصہ۔ 5۔ پلاٹ 5 مرلہ دارالعلوم غربی میں 1/4 حصہ۔ 6۔ پلاٹ 5 مرلہ دارالرحمت شرقی الف میں 1/2 حصہ۔ 7۔ کیٹرنگ کاروبار میں 1/2 حصہ۔ 8۔ جائیداد کی خرید و فروخت بیرون ربوہ میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/170000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد گواہ شد نمبر 1 مرزا افضل احمد ولد مرزا غلام احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر ولد خان محمد

مسل نمبر 55865 میں محمود احمد ناصر

ولد خان محمد قوم گوندل پیشہ تجارت کیٹرنگ عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔۔ 12/14 واقع گولبازار برقبہ 10 مرلہ میں 2/13 حصہ۔ 2۔ 13/14 واقع گولبازار برقبہ پونے دو مرلہ میں 1/2 حصہ۔ 3۔ پلاٹ 34 مرلہ واقع دارالرحمت غربی میں 1/2 حصہ۔ 4۔ پلاٹ 17 مرلہ دارالصدر شمالی میں 1/2 حصہ۔ 5۔ پلاٹ 5 مرلہ دارالعلوم غربی میں 1/4 حصہ۔ 6۔ پلاٹ 5 مرلہ دارالرحمت شرقی الف میں 1/2 حصہ۔ 7۔ کیٹرنگ کاروبار میں 1/2 حصہ۔ 8۔ جائیداد کی خرید و فروخت بیرون ربوہ میں 1/2 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/170000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمود احمد ناصر گواہ شد نمبر 1 مرزا فضل احمد ولد مرزا غلام احمد گواہ شد نمبر 2 حافظ محمد اکرم ولد محمد انور قریشی

مسل نمبر 55866 میں رضوانہ محمود

زوجہ محمود احمد ناصر قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گولبازار ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-11-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 25 تولے مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ محمود گواہ شد نمبر 1 مرزا افضل احمد ولد مرزا غلام احمد گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ناصر خاوند موصیہ

مسل نمبر 55867 میں عذرا محمود صدف

بنت حاجی احمد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور 770 گرام مالیتی -/550 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عذرا محمود صدف گواہ شد نمبر 1 حاجی احمد والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر ولد حاجی احمد

مسل نمبر 55868 میں صبیحہ نصرت

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صبیحہ نصرت گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید ارشد وصیت نمبر 34631 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 55869 میں فریحہ عفت

بنت منیر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ فریحہ عفت گواہ شد نمبر 1 عبدالرشید وصیت نمبر 34631 گواہ شد نمبر 2 منیر احمد والد موصیہ

مسل نمبر 55870 میں محمد سعید اقبال

ولد محمد جاوید اقبال قوم سوہل پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد سعید اقبال گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی ولد ماسٹر مشتاق احمد

مسل نمبر 55871 میں ظفر اقبال

ولد محمد جاوید اقبال قوم سوہل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرید کے ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 05-12-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ظفر اقبال گواہ شد نمبر 1 مرزا عبدالقیوم ولد مرزا عبدالکریم گواہ شد نمبر 2 توقیر الٰہی ولد ماسٹر مشتاق احمد

مسل نمبر 55872 میں محمد بوٹا

ولد محمد منگتا قوم انصاری پیشہ مزدوری عمر 63 سال بیعت

1958ءساکن ڈنڈ پورکھرولیاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 4-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ رہائشی مکان دو مرلہ 8سرساہی مالیتی -/38100 رپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد محمد بوٹا گواہ شدنمبر 1 چوہدری رشید احمد ولد چوہدری غلام علی گواہ شدنمبر 2 محمد اکرام اللہ خان ولد محمد عبداللہ خاں

مسل نمبر 55873 میں افتخار احمد سندھو

ولد چوہدری نصراللہ خان سندھوقوم سندھو پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میانوالی سندھواں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/136000 روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اورٹھیکہ جائیداد ولد صاحب مبلغ -/38500 روپے الانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکو کرتا رہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتارہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد افتخار احمد سندھو گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 28245 گواہ شدنمبر 2 مرزا محمد نواز طاہر ولد مرزا محمد اسحٰق

مسل نمبر 55874 میں مبارکہ طیبہ

زوجہ ملک مبارک احمد قوم ملک ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن منورآباد نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 15 تولے مالیتی اندازاً -/150000روپے۔2۔ رہائشی مکان واقع نواب شاہ مالیتی اندازاً-/1000000روپے میں شرعی حصہ 1/8 حصہ۔3۔ پلاٹ سٹی سرورنمبر 149 مالیتی اندازاً-/600000روپے میں شرعی 1/8 حصہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگر اس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبارکہ طیبہ گواہ شدنمبر 1 ملک محمود احمد ولد ملک مبارک احمد گواہ شدنمبر 2 ملک لطف المنان ولد ملک عبدالرشید

مسل نمبر 55875 میں ستارہ طلعت

بنت ملک منصور احمد عمر قوم راجپوت کھوکھر پیشہ طالب علم عمر16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ ستارہ طلعت گواہ شدنمبر 1 ملک منصور احمد عمر وصیت نمبر 16551 والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 صباح الظفر ملک وصیت نمبر 31238

مسل نمبر 55876 میں سلیم احمد رانا

ولد چوہدری عبدالرحمٰن قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیدادمنقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیدادمنقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 7/ ایکڑ ڈگری گھمناں ضلع سیالکوٹ۔2۔رہائشی مکان ڈگری گھمناں۔اس وقت مجھے مبلغ -/16000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/30000روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کوادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد سلیم احمد رانا گواہ شدنمبر 1 عبدالمالک ولد سلیم احمد رانا گواہ شدنمبر 2 شہباز احمد ولد عبدالجبار خان

مسل نمبر 55877 میں امینہ بی بی

زوجہ سلیم احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ زرعی زمین 11 کنال مالیتی -/600000 روپے۔ 2۔ زیور مالیتی -/60000 روپے۔ 3۔حق مہر وصول شدہ -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امینہ بی بی گواہ شدنمبر 1 عبدالمالک ولد سلیم احمد رانا گواہ شد نمبر2 سلیم احمد رانا خاوند موصیہ

مسل نمبر 55878 میں شاہدہ سلیم

بنت سلیم احمد رانا قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی ٹاپس مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شاہدہ سلیم گواہ شدنمبر 1 عبدالمالک ولد سلیم احمد رانا گواہ شدنمبر 2 سلیم احمد رانا والد موصیہ

مسل نمبر 55879 میں امتہ الرحمٰن

زوجہ رشید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور وصول شدہ بصورت زیور بوزن 410-25 گرام مالیتی -/21000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرحمٰن گواہ شدنمبر 1 محمد سلیم احمد ولد میاں نور محمد مرحوم گواہ شدنمبر 2رشید احمد ولد خوشی محمد مرحوم

مسل نمبر 55880 میں مدیحہ بشریٰ

بنت رشید احمد قوم ملک پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور500-11 گرام مالیتی -/9625 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اور اس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ مدیحہ بشریٰ گواہ شدنمبر 1 محمد سلیم احمد ولد میاں نور محمد مرحوم گواہ شدنمبر 2

مسل نمبر 55881 میں صدف عزیز

بنت عزیز اللہ جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ طالب علم عمر18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتی رہوں گی اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صدف عزیز گواہ شدنمبر 1 عزیز اللہ جوئیہ والد موصیہ گواہ شدنمبر 2 شفقت اللہ جوئیہ ولد عزیز اللہ جوئیہ

مسل نمبر 55882 میں ساحر محمود

ولد محمود احمد خالد قوم عرب پیشہ طالب علم عمر20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 12-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعدکوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تواس کی اطلاع مجلس کارپردازکوکرتارہوں گا اوراس پربھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد ساحر محمود گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد شاہد ولد محمد اختر گواہ شدنمبر 2 غلام مصطفیٰ ولد غلام رسول مرحوم

مسل نمبر 55883 میں مظفر احمد خالد

ولد رشید احمد طارق قوم راجپوت پیشہ مربی سلسلہ عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔

مکان برقبہ 10 مرلہ واقع ناصر آباد ربوہ مالیتی اندازاً -/1400000 روپے۔2۔ساڑھے پانچ مرلہ خستہ مکان واقع دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ مالیتی اندازاً -/550000 روپے۔3۔10 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح جنوبی ربوہ مالیتی اندازاً -/800000 روپے۔4۔ 9 مرلہ پلاٹ نصیر آباد غربی مالیتی قیمت خرید 2005ء -/525000 روپے۔ 5۔مشترکہ پلاٹ 9 مرلہ واقع باب الابواب ربوہ میرا حصہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔نوٹ:۔اس وقت مجھ پر -/660000 قرض واجب الادا ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5052 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/20400 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد مظفر احمد خالد گواہ شد نمبر 1 رشید احمد طارق والد موصی گواہ شد نمبر 2 صالح احمد ناصر ولد رشید احمد طارق

مسل نمبر 55884 میں منورہ مبارکہ

زوجہ مظفر احمد خالد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر -/10000 روپے۔2۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/90000 روپے۔3۔ پلاٹ 9 مرلہ واقع باب الابواب میرا حصہ مالیتی اندازاً -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ منورہ مبارکہ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد خالد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 حافظ مظفر احمد وصیت نمبر 22696

مسل نمبر 55885 میں وسیم احمد

ولد ملک رفیق احمد مرحوم قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم جنوبی بشیر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-1-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 عبدالخالق خان وصیت نمبر 34609 گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد وصیت نمبر 31726

مسل نمبر 55886 میں عاصمہ اقبال

بنت محمد اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/600 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ عاصمہ اقبال گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر قمر ولد عبدالحمید گواہ شد نمبر 2 محمد افضال باجوہ ولد محمد اقبال باجوہ

مسل نمبر 55887 میں لقمان احمد

ولد چوہدری مجید احمد قوم ورک جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/50 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد گواہ شد نمبر 1 حافظ عبدالکریم وصیت نمبر 26597 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وصیت نمبر 36574

مسل نمبر 55888 میں شرجیل احمد

ولد طارق محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 18-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد شرجیل احمد گواہ شد نمبر 1 عتیق احمد ولد طارق محمود گواہ شد نمبر 2 بلال محمود ولد طارق محمود

مسل نمبر 55889 میں صغراں بی عرف صفیہ مجید

زوجہ مجید احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور 117-140 گرام اندازاً مالیتی -/92600 روپے۔2۔ دو عدد سلائی مشین مالیتی اندازاً -/1500 روپے۔ 3۔حق مہر ادا شدہ مالیتی -/1000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ صغراں بی عرف صفیہ مجید گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 21851 گواہ شد نمبر 2 نذیر مجید وصیت نمبر 34830

مسل نمبر 55890 میں طارق سلیم

ولد محمد سلیم قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طارق سلیم گواہ شد نمبر 1 محمد سلیم والد موصی وصیت نمبر 28070 گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد وصیت نمبر 36574

مسل نمبر 55891 میں امتہ الرافع

زوجہ شبیر احمد ثاقب قوم باجوہ پیشہ ٹیچر عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ کوارٹر جامعہ احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 17-12-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/90000 روپے۔2۔حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/10500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ امتہ الرافع گواہ شد نمبر 1 شبیر احمد ثاقب وصیت نمبر 25729 گواہ شد نمبر 2 رضوان خالد وصیت نمبر 34152

مسل نمبر 55892 میں اسعد محمود

ولد محمد اشرف نور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 14-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد اسعد محمود گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز ولد عبدالرشید

مسل نمبر 55893 میں لقمان احمد رزاق

ولد لعل احمد خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 6-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد لقمان احمد رزاق گواہ شد نمبر 1 محمد اسحاق وصیت نمبر 40783 گواہ شد نمبر 2 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043

مسل نمبر 55894 میں طاہر احمد وجاہت

ولد غلام فرید مرحوم قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 27-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد طاہر احمد وجاہت گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55895 میں نجیب الرحمن

ولد صوبیدار محمد اسحاق مرحوم قوم باٹھ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع

جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد نجیب الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 عمران جاوید ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 طاہر اسلام بٹ ولد عبدالسلام بٹ

مسل نمبر 55896 میں تصور شہزاد

ولد منور احمد قوم رند بلوچ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 26-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد تصور شہزاد گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال وصیت نمبر 34655

مسل نمبر 55897 میں عمران سہیل

ولد عبداللطیف جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عمران سہیل گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55898 میں ناصر احمد طاہر

ولد رانا منظور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ناصر احمد طاہر گواہ شد نمبر 1 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043 گواہ شد نمبر 2 رانا عبدالغافر ولد قدیر احمد شاہد

مسل نمبر 55899 میں عقیل احمد مکوآنہ

ولد منصور احمد قوم مکوآنہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عقیل احمد مکوآنہ گواہ شد نمبر 1 احسان اللہ ولد تنویر احمد گواہ شد نمبر 2 عمران جاوید ولد لیاقت علی

مسل نمبر 55900 میں داؤد احمد مکوآنہ

قوم مکوانہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت 1998ء ساکن اقامۃ الظفر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 13-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد داؤد احمد مکوآنہ گواہ شد نمبر 1 عمران جاوید ولد لیاقت علی گواہ شد نمبر 2 طاہر اسلام بٹ وصیت نمبر 36043

المدوّنۃ الکبریٰ

اس کتاب کے مصنف حضرت امام مالک بن انس (93ھ-179ھ) ہیں۔

اس کتاب کو سحنون بن سعید التنوخی نے عبدالرحمٰن بن قاسم کے واسطہ سے امام مالک بن انس سے روایت کیا ہے مالکی مسلک کا بنیادی سرمایہ المدوّنۃ میں جمع شدہ ہے جسے پہلے اسد بن فرات نے اسدیہ میں اکٹھا کیا اور پھر سحنون نے المدوّنۃ الکبریٰ کے نام سے جمع کیا۔

غزل

وہ نگر لا مقام ہے شاید
یہ سفر نا تمام ہے شاید

نہ ملا چاند اور ستاروں میں
دل میں اس کا قیام ہے شاید

اندھی راتوں میں کان بجتے ہیں
بے بسی ہم کلام ہے شاید

کوچۂ یار جا سکے نہ کبھی
خاک اپنا مقام ہے شاید

نہ آئے پوچھنے کو حال اپنا
کام اپنا تمام ہے شاید

ایک مدت ہوئی نہیں دھڑکا
دل بھی تیرا غلام ہے شاید

دے چلے تھے سروں کا نذرانہ
تیغ پھر بے نیام ہے شاید

چوس لے میرے دل سے ہر قطرہ
ختم ہونے کو جام ہے شاید

سنگساری سے پھر بہار آئی
پتھروں کا سلام ہے شاید

مجیب احمد طارق

درخواست دعا

مکرم چوہدری تاج دین صاحب سیکرٹری امور عامہ دارالصدر شرقی (ب) تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کی بھاوجہ مکرمہ صدیقہ بیگم صاحبہ زوجہ مکرم معراج الدین صاحب چنیوٹ والدہ مکرم جمیل احمد صاحب مربی سلسلہ کینیا دل اور گردوں کی تکلیف کی وجہ سے الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں داخل ہیں۔ حالت تشویشناک ہے۔ احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح

مکرم خدا بخش ناصر صاحب سابق کارکن فضل عمر ہسپتال ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ صافیہ تبسم صاحبہ بنت مکرم نعیم احمد تبسم صاحب گڑھی شاہو لاہور مورخہ 3 مارچ 2006ء کو دارالذکر لاہور میں مکرم مولانا بشیر الدین احمد صاحب نے بحق مہر 75000 روپے پڑھایا۔ مکرم چوہدری عطاء اللہ صاحب محترم چوہدری مولا بخش صاحب آف ادرحماں کے پوتے اور مکرمہ صافیہ تبسم صاحبہ محترم چوہدری احمد جان صاحب لاہور کی نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔

COLIC REMEDY
پیٹ، گردہ، پتہ، ایام حیض کے درد کیلئے بفضل خدا بے حد مفید
گھر پر ضرور رکھیں قیمت -/15 روپے طلبیوں کو خاص رعایت
بھٹی ہومیوپیتھک کلینک اقصیٰ چوک ربوہ فون: 6213698

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

اعلان داخلہ
یونیق سکالرز اکیڈمی کمپیوٹرائزڈ انگلش میڈیم میں داخلہ کا شیڈیول درج ذیل ہوگا۔
(1) مونٹیسوری KG2+KG1 پریپ اور ون کلاس میں داخلہ یکم مارچ سے شروع ہیں جو نشستوں کے پر ہوتے ہی بند کر دیا جائے گا۔ (2) داخلہ کیلئے ابتدائی عمر 31 مارچ تک $3\frac{1}{2}$ تا $4\frac{1}{2}$ سال ہونی چاہئے (3) کلاس Two تا کلاس 8th ہر کلاس میں صرف 20 طلبہ کو داخلہ دیا جائے گا۔ (4) داخلہ صرف ٹیسٹ میں کامیاب ہونے والے طلبہ کو دیا جائے گا۔ (5) ٹیسٹ سابقہ کلاس کے مضامین انگلش، ریاضی اور سائنس کا لیا جائے گا۔
داخلہ فارم اور پراسپیکٹس ادارہ کے آفس سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔
نیز ادارہ میں کوالیفائیڈ ٹیچرز کی ضرورت ہے۔ تعلیمی قابلیت کم از کم گریجویٹ تنخواہ -/2490 روپے
یونیق سکالرز اکیڈمی کمپیوٹرائزڈ 61-62

خبریں

قومی اخبارات سے

سول ایٹمی ٹیکنالوجی کا حصول صدر جنرل پرویز مشرف نے کہا ہے کہ سول ایٹمی ٹیکنالوجی پاکستان کی ضرورت نہیں۔ ہمارا جوہری پروگرام ملک کے تحفظ اور دفاع کی ڈھال ہے۔اس سلسلے میں ہمیں کسی کے تعاون کی ضرورت نہیں۔انہوں نے امریکی صدر جارج بش کے دورہ پاکستان کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ملک میں اس وقت باتیں ہو رہی ہیں کہ ہمیں کیا ملا۔ پہلی بات تو یہ کہ ہم کہیں جاتے ہیں یا کوئی یہاں آتا ہے تو ہم اس سے مانگتے نہیں۔ ہر ملک کی طرح ہماری اپنی قومی ضروریات اور مفادات ہیں صدر مشرف نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہر موقع پر بھارت کا حوالہ درمیان میں لایا جاتا ہے۔اسلحہ کی دوڑ میں ہم شامل نہیں ہوں گے۔ بحریہ فضائیہ اور بری فوج جدید ترین ٹیکنالوجی سے لیس ہے۔ ڈاکٹر قدیر تک براہ راست رسائی نہیں دینگے۔ آج پاکستان کی دفاعی صلاحیت جس سطح پر ہے ماضی میں کبھی نہ تھی۔کوئی ہمیں دھمکی نہیں دے سکتا۔

سینٹ کے الیکشن سینٹ کے الیکشن میں حکمران مسلم لیگ اوراس کی اتحادی جماعتوں نے برتری حاصل کر لی ہے چاروں اسمبلیوں میں مسلم لیگ اور اتحادی جماعتوں کو 19 مجلس عمل کو 10 اور پیپلز پارٹی پارلیمنٹیرین کو 4 سیٹیں ملیں ۔ پنجاب میں چاروں نشستیں حکومتی جماعت جیت گئی۔ جمہوری وطن پارٹی پشتونخواہ پارٹی ،نیشنل پارٹی اے این پی کو ایک ایک سیٹ ملی ،حکومتی اتحادی ایم کیو ایم نے تین نشستیں حاصل کیں ۔سندھ میں اپوزیشن نے میدان مار لیا۔ سرحد میں مجلس عمل کی برتری رہی۔اپوزیشن نے نتائج مسترد کرتے ہوئے کہا ہے کہ کمپیوٹرائزڈ دھاندلی سے حکومتی امیدواروں کو کامیاب کرایا گیا ہے سپریم کورٹ جائیں گے۔

19 شرپسند ہلاک میرانشاہ میں سیکیورٹی فورسز اور شرپسندوں کے درمیان جھڑپ میں غیر ملکیوں سمیت مزید 19 شرپسند ہلاک ہوگئے۔ راکٹ حملے میں سرکاری افسر کی بیٹی جاں بحق اور دو بچے زخمی ہو گئے۔

ایران کا ایٹمی تنازعہ ایران کے جوہری پروگرام کے حوالے سے عالمی ایٹمی ادارے آئی اے ای اے کا اہم اجلاس ویانا میں شروع ہو گیا ہے۔محمد البرادی ایٹمی پابندیوں کے حوالے سے حتمی رپورٹ پیش کریں گے۔ رواں ہفتے کے آخر میں عالمی ادارہ پابندیوں کیلئے سلامتی کونسل سے درخواست کرے گا۔ ایران نے کہا ہے کہ معاملہ سلامتی کونسل میں گیا تو بڑے پیمانے پر یورینیم افزودگی شروع کر دیں گے۔

ڈک چینی کی جگہ کون لے گا؟ حالیہ کچھ عرصہ میں ہونے والے واقعات نے امریکی نائب صدر ڈک چینی کی پوزیشن کو بے حد نقصان پہنچایا ہے۔امریکی جریدے ٹائم میگزین کی رپورٹ کے مطابق امریکی حلقوں میں ان کی تبدیلی کی باتیں گردش کرنے لگی ہیں کہ ان کی جگہ کون لے گا؟ ڈک چینی کی مخالف لابی پوری طرح سرگرم عمل ہو چکی ہے۔

فائرنگ اور بم دھماکوں سے 15 ہلاک

بغداد میں فائرنگ اور بم دھماکوں سے عراقی جنرل اور امریکی فوجی سمیت 15۔افراد ہلاک ہو گئے ہیں عراقی پارلیمنٹ کا پہلا اجلاس 12 مارچ کو ہو گا۔ بغداد میں متعین امریکی جنرل پیٹر پیس نے کہا ہے کہ عراق میں صورتحال غیر یقینی ہے۔ کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ خانہ جنگی کی صورتحال ہے۔ دو گروپوں میں اقتدار کی جنگ جاری ہے۔

ابوغریب کے قیدیوں پر تشدد انسانی حقوق کی عالمی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ امریکہ کی جانب سے وعدوں کے باوجود عراق میں امریکہ کے زیر انتظام حراستی جیلوں میں قیدیوں پر تشدد جاری ہے۔ایمنسٹی انٹرنیشنل کے ترجمان نے بتایا کہ عراق کی ابوغریب جیل میں قیدیوں کو بجلی کے جھٹکے اور پلاسٹک کیبل کے ساتھ مارنے کے واقعات ابھی جاری ہیں۔

پاک امریکہ دفاعی تعلقات امریکہ نے کہا ہے کہ پاکستان کے ساتھ دیرپا دفاعی تعلقات ہیں۔ دہشت گردوں کو جڑ سے اکھیڑنے میں پاکستان نے انٹیلی جنس معلومات فراہم کی ہیں۔

خطے میں امن کا کردار وزیراعظم شوکت عزیز نے لندن میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ پاکستان ایک امن پسند ملک ہے اور خطے میں امن کیلئے کردار ادا کر رہا ہے جبکہ برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف پاکستان کی حمایت قابل تحسین ہیں۔

افریقہ میں خشک سالی عالمی ادارہ برائے خوراک نے کینیا سمیت پورے افریقہ میں خشک سالی اور خوراک کی قلت کی وجہ سے ایک لاکھ سے زائد ہلاکتوں کا خدشہ ظاہر کیا ہے امدادی ممالک کی جانب سے کینیا میں 35 لاکھ افراد کیلئے خوراک کا فوری انتظام نہ ہوا تو یہاں بڑے پیمانے پر اموات کا خطرہ ہے اب تک کینیا کے شمالی علاقے میں بھوک کے باعث درجنوں افراد اور سینکڑوں مویشی ہلاک ہو چکے ہیں۔

درخواست دعا

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں کہ مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو بعارضہ یرقان علیل ہیں کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

دین میں عورت کا درجہ

وائس آف جرمنی کی رپورٹ

عورت اوراس کے انسانی حقوق کے بارے میں اسلامی نظریہ اور طرز فکر دنیا میں ایک عظیم اور پُرشکوہ انقلاب شمار ہوتا ہے۔ اسلامی تصور کائنات میں عورت کو جو درجہ دیا گیا ہے اس میں تمام باطل تصورات کو ایک دم سے مسترد کرتے ہوئے اس کی جگہ عوام کے سامنے معاشرتی تعلقات کے سلسلہ میں نئے نمونے پیش کئے گئے ہیں۔ اسلام کلیسا کی طرح عورت کو طفیلی وجود قرار نہیں دیتا اور اس کو مرد کی بائیں پسلی سے نکال کر وجود میں لائی جانے والی دوسرے درجے کی مخلوق بنا کر پیش نہیں کرتا۔ اسلام کا صاف اور صحیح اعلان ہے کہ مرد اور عورت نہ صرف تخلیق کے اعتبار سے برابر ہیں بلکہ ان کی سرشت بھی ایک ہی ہے دونوں کو نفس واحدہ سے یعنی صرف ایک اور صرف ایک وجود سے پیدا کیا گیا ہے۔ (جنگ 15 جنوری 1989ء ص1)

ربوہ میں طلوع وغروب 8 مارچ	
طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:26
زوال آفتاب	12:20
غروب آفتاب	6:13

تریاق مثانہ
کثرت پیشاب کی مفید ترین دوا
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون :047-6212434 فیکس :6213966

Af
الفردوس گارمنٹس
پینٹ شرٹ۔ دولہا ڈریس۔ پینٹ شرٹ ڈریس
جینز اور مکمل بچگانہ ورائٹی
طالب دعا: حامد علی خان
85۔ تیواڑ کلی۔ لاہور فون :7324448

مسلسل تحقیق اور تجربات کا نچوڑ
ہیپاٹائٹس (یرقان) کی موجودہ وبا کیلئے خاص طور پر تیار کردہ
ہیپا ٹانک اور شربت راحت
محمود یونانی دواخانہ
دوا منگوانے کا پتہ
نزد بیت المہدی گولبازار ربوہ
فون دواخانہ :047-6215685 رہائش :047-6211485
موبائل :0333-9791385

یرقان اور وائرل ہیپاٹائٹس کی وبا پھیل رہی ہے۔ علامات کے مطابق مندرجہ ذیل ادویات موثر پائی گئی ہیں۔
ابتدائی علامات (پیشاب پیلا۔ متلی۔ الٹی وغیرہ) فاسفورس 200 رات کو روزانہ تین خوراک
جلدی پیلاہٹ۔ آنکھوں کی پیلاہٹ SGPT کی زیادتی MAG-MURE 200 رات کو روزانہ 4 خوراک
FB کارڈس کمپاؤنڈ 20 قطرے 3 گھنٹہ کے وقفہ سے دن میں چار بار دو ہفتہ کیلئے مکمل علاج
مزید راہنمائی اور علاج کیلئے رابطہ (مفاد عامہ کیلئے شائع کیا گیا)
کتابچہ مفت حاصل کریں
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون 047-6212760
موبائل :0300-7705078

C.P.L 29-FD

CHILDREN BROUGHT UP THROUGH
HOMOEOPATHIC TREATMENT ARE HEALTHY
INTELLIGENT AND STRONG
DR.MANSOOR AHMAD
D.583.FAISAL TOWN
LAHORE,PH:5161204